

لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان

صوبہ پنجاب کا موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا اجازت نامہ رکھنے والوں کا قانون مجریہ 2015ء

(The Punjab Motor Vehicle Transaction Licensees Act, 2015)

ملک میں معاشی استحکام اور عوام کی بڑھتی ہوئی ضرورت کی بدولت موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے اور یہ کاروبار باقاعدہ ایک صنعت کا درجہ حاصل کرتا جا رہا ہے۔ گاڑیوں کی خرید و فروخت اور متعلقہ محکمے میں اُن کا اندراج اور نمبر پلیٹ کا حصول ہمیشہ سے ہی وقت طلب رہا ہے جہاں ایک عام شہری کا اچھا خاصا وقت ضائع ہو جاتا ہے اور ذہنی کوفت الگ اٹھانی پڑتی ہے یعنی یہ کہ سودے بازی میں دھوکہ دہی کا خدشہ الگ لاحق رہتا ہے لہذا حکومت پنجاب نے عام شہری کو پیش آنے والی ان مشکلات کے تدارک کے لیے موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والے افراد کو اجازت نامہ / لائسنس جاری کرنے، اُس اجازت نامے کی تجدید، خدمات کے معاوضے کا تعین، خرید و فروخت کا ریکارڈ رکھنے اور بلا اجازت نامہ موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے پر قدغن عائد کرنے کی غرض سے صوبہ پنجاب کا موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے کاروبار کا اجازت نامہ رکھنے والوں کا قانون مجریہ 2015ء نافذ کیا ہے۔ اس قانون کے نفاذ سے صوبائی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ وہ موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے کاروبار کو منظم کرے تاکہ دھوکے دہی کے عنصر سے نجات حاصل کی جاسکے۔ صوبائی حکومت موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والے ڈیلروں کی کارکردگی کے معیار کو بہتر بنانے کی متمنی ہے اور اس غرض سے موٹر گاڑیوں کی فوری رجسٹریشن اور نمبر پلیٹ کے اجراء کے مرحلے کی ذمہ داری اب کارڈیلر کے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے جو موٹر گاڑی کا سودا طے ہونے پر مالک کی جانب سے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکمے میں گاڑی کی رجسٹریشن اور کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ کے اجراء کی درخواست دے گا۔ حکومت پنجاب گاڑیوں کی کارڈیلروں کے ذریعے کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن اور نمبر پلیٹ کے اجراء کا عزم رکھتی ہے اور اس حوالے سے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ضروری سوفٹ ویئر سسٹم تیار کر رہا ہے۔ تاہم ذیل میں ہم صوبہ پنجاب کے موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے کا اجازت نامہ رکھنے والوں کا قانون مجریہ 2015ء کی اہم قانونی شقات درج ذیل ہیں۔

موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے کی اجازت رکھنے والا شخص (دفعہ ۳) :-

مذکورہ دفعہ کی رو سے کوئی بھی شخص گاڑی کے مالک کی جانب سے موٹر گاڑی کی فروخت کا سودا طے نہ کرے گا جب تک کہ اُس کے پاس اس مقصد کے لیے قانون ہذا کے تحت باقاعدہ اجازت نامہ نہ ہو۔ موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والے افراد کو اس کاروبار کا باقاعدہ اجازت نامہ / لائسنس اس مقصد کے لیے قائم مجاز اتھارٹی جاری کرے گی اور ایسے درخواست گزار کو اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا جو کم سن ہو یا جسے فائر العقل قرار دیا جا چکا ہو یا کسی عدالت کی جانب سے دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو یا پھر ایسا شخص جو مجرمانہ تصرف بے جا (Criminal Misappropriation) یا خیانت مجرمانہ (Criminal Breach Trust) یا دھوکہ دہی یا اخلاقی پستی کے کسی اور جرم میں سزا یافتہ ہو اور اُسے اپنی سزا مکمل کیے تین برس کا عرصہ نہ گزرا ہو۔ موٹر گاڑی کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے کا اجازت نامہ / لائسنس رکھنے والا وہ تمام افعال سرانجام دے گا جو قانون ہذا کی رو سے اجازت نامے کی شرائط و ضوابط میں تحریر شدہ ہوں گے۔


لائسنس/اجازت نامہ جاری کرنے اور تجدید کا طریقہ کار (دفعات ۴ تا ۵):-

قانون ہذا کے تحت جو شخص بھی موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کرنے کے اجازت نامہ/لائسنس کے حصول کا متمنی ہوگا وہ اس غرض سے ایک درخواست لائسنس جاری کرنے کی مجاز اتھارٹی (جو قانون ہذا کی رو سے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے ایک آفیسر جس کا رتبہ ڈائریکٹر سے کم نہ ہو پر مشتمل ہوگی) کے روبرو دائر کرے گا اور مجوزہ فیس اور ضمانت پیش کرے گا۔ اگر درخواست گزار اجازت نامے کے حصول کی شرائط پر پورا اُترتا ہو تو مجاز اتھارٹی مجوزہ طریقہ کار پر اجازت نامہ/لائسنس جاری کر دے گی۔ اس طریقہ کار پر جاری کردہ اجازت نامہ ایک برس کی مدت کے لیے مؤثر ہوگا اور اس کی تجدید سالانہ بنیادوں پر کی جائے گی۔ موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لائسنس/اجازت نامے کا حامل شخص لائسنس کی معیاد ختم ہونے سے تیس یوم پہلے لائسنس کی تجدید کی درخواست بمعہ مجوزہ فیس جمع کروائے گا اور اگر درخواست گزار ہر طرح سے اہلیت کے معیار پر پورا اُترتا ہو تو اُس کو تجدید شدہ لائسنس/اجازت نامہ جاری کر دیا جائے گا۔

خدمات کا معاوضہ (دفعہ ۶):-

لائسنس کا حامل شخص اپنی خدمات کے عوض معاوضہ وصول کر سکے گا جس کی زیادہ سے زیادہ حد کا تعین موٹر گاڑی کے سودے کی نوعیت یا موٹر گاڑی کی قسم کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت کرے گی۔

ریکارڈ اور حساب کتاب رکھنا (دفعہ ۷):-

موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لائسنس کا حامل شخص اپنی نگرانی میں طے شدہ خرید و فروخت کے ہر سودے کا ریکارڈ اور ان سودوں سے متعلق مکمل حساب کتاب کی تفصیلات  رکھے گا۔ لائسنس/اجازت نامے کے اجراء کی مجاز اتھارٹی یا کوئی دیگر مجاز افسر مذکورہ شخص سے کسی بھی سودے کی تفصیلات طلب کر سکتا ہے۔

لائسنس/اجازت نامہ کا انفساخ اور معطلی (دفعہ ۸):-

قانون ہذا کے تحت لائسنس/اجازت نامہ جاری کرنے کی مجاز اتھارٹی کسی خلاف ورزی کی صورت میں موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے کاروبار کا اجازت نامہ رکھنے والے شخص کا لائسنس تحریری حکم نامے کے ذریعے معطل کر سکتی ہے۔ لائسنس کی معطلی کی یہ مدت پہلی خلاف ورزی کی صورت میں تین ماہ سے زیادہ نہ ہوگی اور دوسری یا متواتر خلاف ورزی کی صورت میں چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی مذکورہ اتھارٹی لائسنس/اجازت نامہ کو منسوخ بھی کر سکتی ہے اگر وہ محسوس کرے کہ لائسنس/اجازت نامے کے حامل شخص نے درج ذیل خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا ہے۔

(الف) خرید و فروخت کا مجوزہ ریکارڈ اور حساب کتاب رکھنے میں انتہائی حد تک ناکام رہا ہو؛

(ب) خرید و فروخت کا غلط حساب کتاب رکھا ہو؛

(ج) یہ جانتے ہوئے کہ موٹر گاڑی کی ملکیت اور مالک کی شناخت کی دستاویزات ناقص اور متنازع ہیں خرید و فروخت کا

سودہ طے کیا ہو؛

- (د) خدمات کا معاوضہ یا وظیفہ مجوزہ قیمت سے زیادہ قیمت پر وصول کیا ہو؛
- (ر) مجوزہ فیس یا ٹیکس کی مد میں زیادہ رقم وصول کی ہو اور صارف سے وصول شدہ رقم میں خرد برد کی ہو؛
- (س) خرید و فروخت کی غرض سے حوالے کردہ رجسٹریشن کی دستاویزات یا دیگر متعلقہ دستاویزات کو گم کر دے یا ان میں غیر قانونی رد و بدل کرے۔

مذکورہ قانون کی رو سے مجاز اتھارٹی اُس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں کرے گی جب تک وہ خرید و فروخت کے لائسنس / اجازت نامے کے حامل شخص کو اظہارِ وجوہ کا نوٹس جاری نہ کرے اور نوٹس کے دس یوم کے اندر مذکورہ شخص کو ذاتی شنوائی کا موقع نہ دے۔ مذکورہ شخص اتھارٹی کے کسی حکم کے خلاف تیس یوم کے دوران اپیل دائر کر سکتا ہے جو حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اپیلیٹ اتھارٹی کے روبرو دائر کی جائے گی۔

جرم و سزا (دفعات ۱۰ تا ۱۱):-

کوئی بھی شخص جو قانونِ ہذا کی شقات کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اُسے قید جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو یا جرمانہ جو چالیس ہزار روپے تک ہو یا دونوں سزائیں ایک ساتھ دی جاسکیں۔ قانونِ ہذا کی رو سے فوجداری کارروائی صرف اس صورت میں شروع کی جائے گی جب شکایت مجاز اتھارٹی درج کروائے اور درجہ اول کا مجسٹریٹ مقدمے کی فوری / سرسری سماعت (Summary trials) ضابطہ فوجداری کے بائیسویں باب کے مطابق کرے گا۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غناء سحر

ریسرچ آفیسر III

قانون و انصاف کمیشن

سیکنڈ فلور، سپریم کورٹ (بلڈنگ)،

اسلام آباد۔